سیکشن بی

سوال نمبر 2

حصہ (i)

آب و ہوا:-

سال کے بارہ ماہ کسی علاقے کی اوسط موسمی صورتحال کو اس علاقے کی آب و ہوا کہتے ہیں۔

آب و ہوا کے اثرات

آب و ہوا کے انسانی زندگی پر بہت سے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر شمالی پہاڑی علاقے کی آب و ہوا کا انسانی زندگی پر مندرجہ ذیل اثرات مرتب کرتا ہے:-

شمالی پہاڑی علاقے کی آب و ہوا کا زندگی پر اثر -

شمالی پہاڑی علاقوں کی آب و ہوا نہایت سخت قسم کی ہوتی ہے سردیوں میں سخت سردی ہوتی ہے اور پہاڑوں پر برف جمی ہوتی ہے - درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے نیچے گر جاتا ہے -

← سخت سردی کی وجہ سے یہاں کے لوگ سخت جان ہوتے ہیں -

← آمد و رفت کے ذرائع بہت کم ہوتے ہیں - کیونکہ برف باری کی وجہ سے راستے بند ہو جاتے ہیں -

← سردی میں گرم کپڑے پہنتے ہیں تاکہ سردی

سے بچا جا سکے۔ سردی کی وجہ سے لوگ اپنے گھروں سے نہیں نکلتے۔

لوگ میدانی علاقوں کی طرف نقل مکانی کر جاتے ہیں کیونکہ زندگی گزارنے کے لیے وسائل نہیں ہوتے۔

تجارت، صنعت، کاشتکاری ان علاقوں میں نہیں کی جا سکتی کیونکہ موسمی صورتحال نہایت خراب ہوتی ہے۔

حصہ ۔۔۔ iii

۶/۹

ثقافت:-

ثقافت سے مراد وہ علمی و ادبی، تہذیبی، معاشی و معاشرتی خصوصیات جو انسان اور حیوان میں فرق واضح کریں۔

خصوصیات:-

ثقافت کی چند خصوصیات درج ذیل ہیں۔

معاشرت:-

پاکستانی معاشرت نہایت سادہ اور سلیس ہے۔ معاشرے میں عورتوں کی عزت کی جاتی ہے۔ بچوں سے پیار اور بڑوں کا ادب کیا جاتا ہے۔ زیادہ تر جوائنٹ فیملی سسٹم ہوتا ہے۔

لباس:-

لباس نہایت وقار ہوتی ہے۔ مرد شلوار قمیض، کرتا، شیروانی ٹوپی یا پگڑی پہنتے ہیں۔ جبکہ عورتیں شلوار قمیض اور دوپٹہ اوڑھتی ہیں۔

خوراک:-

پاکستانی لوگ کھانے میں چاول کے ساتھ گوشت، سبزی، دال کی ترکاری وغیرہ کھاتے ہیں۔ جبکہ پانی، چائے، قہوہ، دودھ، لسی وغیرہ ان کے مشروبات ہیں۔

حصہ -(۷)-

رفاہ عامہ:-

وہ اقدامات جو حکومت اپنی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کرتی ہے۔ رفاہِ عامہ کہلاتے ہیں۔

حضرت عمرؓ کے رفاہ عامہ

- آپؓ کے دور میں پہلی دفعہ پنشن کا نظام رائج ہوا۔
- آپؓ جو بچے پیدا ہوتے تھے ان کے پیدا ہوتے ہی ان کے لیے وظائف مقرر کر دیتے تھے۔
- معذور اور بے روزگاروں کو بیت المال سے رقم اور تنخواہیں دی جاتی تھیں۔
- مسافروں کے لیے آپ بیت المال کے پیسوں سے ان کے لیے کھانا تیار کرواتے تھے۔
- آپ کے دور میں عورتوں کے لیے وظائف مقرر کیے گئے تھے۔

غریبوں کی مدد کے لیے آپ راتوں کو گشت کرتے تھے۔

آپ نے اپنے دور میں عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بہت سی اصلاحات بھی نافذ کیں۔

حصہ یا (vii) :=

مغربی جمہوری نظام

اس نظام میں عوام نمائندوں کو ووٹوں کے ذریعے منتخب کرتی ہے۔ جس کے ووٹ زیادہ ہوتے ہیں وہی عوام پر حکومت قائم کرتا ہے۔

ہندوستان میں قابلِ عمل نہ ہونے کی وجہ:-

مغربی جمہوری نظام ان ممالک میں قائم ہوتا ہے جہاں صرف ایک ہی قوم کے افراد ہوں

جبکہ ہندوستان میں بہت سی نسلوں ،
تہذیبوں اور رنگوں کی قومیں آباد تھیں۔
ایسے میں اگر یہاں یہ نظام قائم ہوا تو
لوگ اہلیت کے بجائے قومیت کی بنیاد پر
متفق ہوتے اور زیادہ تعداد والے کم
تعداد والوں پر ہمیشہ کے لیے حکومت
کرتے۔ ہندوستان میں ہندوؤں کی تعداد
زیادہ تھی جبکہ مسلمانوں کی تعداد کم۔ تو
ہندو اپنی زیادہ تعداد کی وجہ سے ہمیشہ
کے لیے کم تعداد پر حکومت کرتا اور
کم تعداد کے اہل لوگ اپنی صلاحیتوں کے
باوجود ہمیشہ ہار جاتے۔ وہ
جمہوریت کی روح کے منافی تھا۔ اس
لیے ہندوستان میں جمہوری نظام قائم
نہیں ہو سکتا۔

حصہ (الف):-

Extra

صنعت کو درپیش مسائل

پاکستانی صنعت کو مندرجہ ذیل مسائل کا شکار
ہے۔

نباتات کی بیماریاں:-

پاکستان میں جو نباتات لگائے جاتے ہیں ان کی پیداوار بیماریوں کی وجہ سے نہیں ہوتی۔ کیونکہ مختلف نباتاتی بیماریاں پودوں کو لگ جاتی ہیں۔

کاشتکاری کے آلات کی کمی:-

ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ کاشتکاری کے لیے جن آلات کی ضرورت ہے وہ کسانوں کو مہیا نہیں ہیں۔

سیم و تھور:-

سیم و تھور کی وجہ سے بھی بہت مسائل درپیش آتے ہیں۔

حصہ (۱۷)

خارجہ پالیسی:-

ایک ملک دوسرے ملک کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے لیے جو بنیادی اصول اور قوانین قائم کرتے ہیں۔ وہ خارجہ پالیسی کہلاتے ہیں۔

بنیادی اصول:-

دوسرے ملک کے ساتھ تعلقات قائم کرتے وقت ان کی قومی سلامتی کے تحفظ کا خیال رکھا جائے۔

اپنی قومی و ملکی سالمیت کا تحفظ۔
اقوام متحدہ کے منشور کی پاسداری۔

دوسرے ممالک سے تعلقات میں غیر جانبداری نہ ہو۔

اسلامی ممالک کے ساتھ تعلقات قائم کرتے وقت ان کی سالمیت کا تحفظ۔

بنیادی انسانی حقوق کا قیام

حصہ (viii)

قومی یک جہتی:-

قومی یک جہتی سے مراد ایک قوم کے افراد کا دوسرے قوم کے افراد کے ساتھ اتحاد اور اتفاق سے رہنا۔

3 2

مفہوم:-

قومی یکجہتی

مراد یہ ہے کہ ایک قوم دوسری قوم کے ساتھ کس طرح کا رویہ رکھتی ہے۔ ایک قوم جب دوسری قوم کی مشکل حالات میں اس کا ساتھ دیتی ہے تو ان میں محبت و یگانگت پیدا ہوتی ہے۔ تو اس طرح دو قومیں آپس میں

ہمیشہ دوسری قوموں کا ساتھ دے۔ مشکل حالات میں ان کا ساتھ نہ چھوڑے تو ان میں محبت و یگانگت پیدا ہوتی ہے۔ اور اس طرح قومی یکجہتی کو فروغ ملتا ہے۔

حصہ سوئم

سوال نمبر 3

پاکستانی شہری کے فرائض

قوم سے وفاداری:-

ایک اچھا شہری وہ ہوتا ہے جو قوم سے وفاداری کرتا ہے۔ قوم کے حقوق و فرائض کا خیال رکھتا ہے۔ اپنے مفادات کو ترجیح دینے کے بجائے ملکی و قومی

مفادات کو ترجیح دیتا ہے۔

ووٹ کا حق:-

ایک اچھا
شہری وہ ہوتا ہے جو اپنے ووٹ کے
حق کو اچھے طریقے سے استعمال کرتا
ہے اپنے ووٹ کو ضائع نہیں کرتا۔
اور اپنا ووٹ اسی کو دیتا ہے
جو حق دار ہوتا ہے۔

قانون کی پاسداری:

ایک اچھا شہری قانون کی پاسداری کرتا
ہے۔ ملکی آئین کے مطابق جو بھی
قوانین پیش ہوتے ہیں ان کو پوری
ذمہ داری کے ساتھ نبھاتا ہے۔

آئین کا احترام:-

ایک اچھا شہری آئین کی پاسداری
کرتا ہے اور آئین میں کوئی اونچ
نیچ کیے بغیر اس کو اسی طرح

اپنانا ہے جس طرح وہ ہوتا ہے۔

عدلیہ کی پاسداری

ایک اچھا شہری عدلیہ کے حقوق کی پاسداری کرتا ہے۔ عدالت کے فیصلوں کو اپنی پوری ذمہ داری سے نبھاتا ہے۔

امن و سلامتی کا قیام۔

ایک اچھا شہری وہ ہوتا ہے جو امن و سلامتی کا قیام کرتا ہے۔ اور وہ فسادات نہیں پھیلاتا۔

مساوات:-

ایک اچھا شہری دوسرے کے ساتھ تعلقات بناتے وقت نسلی امتیاز کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ سب کے ساتھ برابر کا سلوک کرتا۔

ٹیکس کی ادائیگی

اچھا شہری ٹیکس کی ادائیگی بخوشی کرتا ہے۔ کیونکہ ٹیکس کی ادائیگی کے لیے اس کو چنا گیا ہے اس لیے وہ اس کو بخوشی ادا کرتا ہے۔

رحم دلی:-

ایک اچھا شہری وہ ہوتا ہے جو دوسروں کے ساتھ رحم دلی کرتا ہے۔ کیونکہ دوسروں کے ساتھ رحم دلی کا مظاہرہ کرنا ان کے فرائض میں شامل ہے۔

مشاورت :-

جب کسی بھی
ملکی کام میں اس سے مشورہ مانگا
جاتا ہے تو وہ اس کو بخوبی مشورہ
دے گا - کیونکہ یہ اس کا فرض
ہے -

8

سوال نمبر 7

پاک چین تعلقات

پاک چین تعلقات شروع دن سے ہی
خوشگوار خطوط پر استوار ہیں -
پاکستان اور چین کے درمیان تعلقات
بہت اچھے ہیں - چین پاکستان کے
شمال میں واقع ہے - دونوں
Nuclear پاور ہیں -

پاک چین پڑوسی ملک:-

پاکستان اور چین پڑوسی ملک ہیں اس لیے جب بھی دونوں میں سے کسی پر مشکل پیش آتی ہے تو دونوں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔

مواصلات:-

درآمدات اور برآمدات

پاکستان اور چین آپس میں درآمدات برآمدات کرتے ہیں۔ یہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے لیے اشیاء بھیجتا ہے فروخت کرتا ہے اور دونوں کا زرِ مبادلہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

J-F17 Thunder :-

پاکستان کا یہ طیارہ چین کی مدد سے تیار ہوا ہے۔

چینی وزیراعظم کا دورہ :-

دونوں ممالک کے وزیراعظم ایک دوسرے کے ممالک کا دورہ کرتے ہیں۔ لیکن چین کے وزیراعظم نے بہت دفعہ پاکستان کا دورہ کیا۔

سرحدی تنازعہ :-

چنانچہ دونوں کے تعلقات آپس میں خوشگوار ہیں لیکن ایک دور میں ان دونوں ممالک کے درمیان سرحدی تنازعہ پیدا ہوگیا لیکن یہ بھی پھر گوئش اسلوبی سے حل کر لیا۔

چین کی مدد سے ہونے والے معاہدے:-

پاکستان میں بہت سے معاہدے چین کی مدد سے ہوئے ہیں۔

CPEC کا معاہدہ:-

چین کی مدد سے ہونے والا معاہدہ CPEC ہے۔ جو پاکستان کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔

شاہراہ قراقرم:-

پاکستان کے فوجی جوانوں اور چین کے انجینئرز نے ایک بڑے عرصے کے بعد تیار ہوا۔ 15 سالوں میں یہ شاہراہ تیار ہوئی۔ یہ چین میں درہ خنجراب تک پھیلی ہوئی ہے۔

ایٹمی طاقت:-

دونوں ممالک ایٹمی طاقت رکھتے ہیں - اور جب کبھی بھی ان ممالک کو کوئی دھمکی ملتی ہے تو یہ بہت آسانی سے ان کی یہ دھمکی ہوا میں اڑا دیتے ہیں -

گوادر کی بندرگاہ

پاکستان میں گوادر کی بندرگاہ بھی قائم کی گئی ہے - جو ساحلِ سمندر کے قریب ہے -

گرم پانی کا چشمہ

دونوں ممالک کی باہمی مشاورت سے گرم پانی کے چشمے کا قیام کیا گیا -

ایروناٹیکل کمپلکس

کامرہ:-

چین کی مدد سے کامرہ میں ایروناٹیکل کمپلکس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جو پاکستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

B.I.S.E THE END KOHAT